



مختار احمد فریدین 'حیدرآباد

ابین نظر سے گذر اور بہت پسند آیا۔ آپ لوگوں کی کوشش قابل ستائش ہے۔ چونکہ یہ رسالہ ایک معلوماتی رسالہ ہے اور اس میں بہت سے ایسے مضامین شائع ہوتے ہیں جو طلبہ کے لئے بہت مفید ہیں اس لئے کوشش ہونی چاہئے کہ یہ رسالہ زیادہ سے زیادہ اسکول کالجوں کے طلبہ تک پہنچ سکے۔ امریکہ سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں جس طرح دنیا کی رہنمائی کر رہا ہے اور اس کے لئے جس طرح لوگ وہاں رات دن کوششوں میں مصروف ہیں اسکا حال یہاں لوگوں کے سامنے آنا چاہئے تاکہ لوگوں کو ترغیب ہو۔ میرا ایک مشورہ یہ ہے کہ بین الاقوامی تعلقات کے موضوع پر بھی مضامین شائع کئے جائیں اور خاص طور پر ہندوستان کے حوالے سے۔ تاکہ رسالے میں ہندوستانی تہذیب و تمدن کی بھی خاطر خواہ نمائندگی ہو۔

سلطان احمد اسماعیل 'چنئی

میں صدق دلی سے اس کی تحسین کرتا ہوں کہ مصنف نے مضمون کا عنوان قائم کرنے میں صاف دلی سے کام لیا، کیونکہ میں بھی یہی سوال پوچھتا چاہوں گا کہ "بایولیک پینتا۔ کیا ہندوستانی کاشت کاروں کے لئے نعمت ثابت ہوگا" اس میگزین میں شائع شدہ مضمون ایک خوش گوار تصویر پیش کرتا ہے۔ اس میں اگر تامل ناڈو زرعی یونیورسٹی میں ہونے والی تحقیق کی نوعیت بھی شامل ہوتی تو بہتر ہوتا۔ مجھے اندیشہ ہے کہ ان لوگوں نے اپنی تحقیق کو محض وائز مزاحمت تک محدود رکھا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی کس طرح تہوں کی پوست، نئے شاخ اور جڑ کو تبدیل کرتی ہے؟ کیا ان کھیتوں میں مٹی کی قسم، جراثیمی اور حیواناتی کثافت اور تنوع کا مطالعہ کرنے کیلئے کوئی تجربہ کیا گیا ہے؟ پیپٹے کے کچھ اجزاء اوقات کالی مرچ میں ملاوت کیلئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ انسان اگر اسے کھائے تو اس پر کیا اثر پڑ سکتا ہے؟ آپ کے مضمون کے مطابق "جھڑ کا کہنا ہے کہ اس کیس سے اصل میں یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ یہ نظام کارگر ہے، ایسے کسی جین کو شناخت کر کے الگ کیا جاسکتا ہے۔ جس سے ادرتی ہونے کا اندیشہ ہو۔" سوال ہے کہ جب انسان کو اس کی وجہ سے ادرتی ہو جائے تب "مسٹر جھڑا اتنے پر امید کیسے ہو سکتے ہیں کہ وہ یہ بھی کہہ سکے کہ "مونیو واپس نہیں آئے گا۔" اور یہ بھی کہ "اب جب کہ ۱۰ سال گزر چکے ہیں آپ پر کچھ رانٹھی باقی پڑ گئی ہے۔" ہندوستان اگر ۲۰۲۰ تک اس طرح کے پیپٹے کی پیداوار کرنے والا سب سے بڑا ملک بن گیا اور اس وقت ان لوگوں نے سوال کیا تو کیا ہوگا؟ ایک طرف اتنے جواب طلب سوالات موجود ہیں اور مجھے یہ سوچ کر دکھ ہورہا ہے کہ تامل ناڈو زرعی یونیورسٹی نے اتنے دنوں کی محنت کے بعد بھی ایک ٹیکنالوجی امداد لی اور وہ بھی ایسی کہ قابل قبول نہیں لیکن دوسری طرف میں آپ کو مبارک باد دیتا ہوں کہ آپ نے ایسا عنوان قائم کیا جس میں ایشیا کا پہلو ہے۔

جہان نوکی مشترکہ جستجو



عادل سلیم 'دہلی

ابین برابر کالج کی لائبریری میں دیکھتا ہوں اور شوق سے پڑھتا بھی ہوں۔ خلا پر اس شمارے میں کافی معلوماتی مضامین شائع کئے گئے ہیں۔ ہم تو ایسے مضامین کی دوسرے اردو رسالوں میں توقع بھی نہیں کرتے۔ اژن عشریوں پر خاصا دلچسپ مضمون چھاپا ہے آپ نے۔ اس موضوع پر کافی دلچسپی پائی جاتی ہے۔ میں کمپیوٹر پر مضامین میں کافی دلچسپی رکھتا ہوں۔ آپ کے یہاں بھی اس پر چھپتا ہے لیکن کمپیوٹر پر ہر روز کچھ نہ کچھ نیا کام ہورہا ہے اس لئے اس ٹاپک پر برابر کچھ کچھ شائع کیا جائے۔

شاہد کمال 'علیگڑھ

میں اتنا عمدہ پرچہ شائع کرنے پر پہلے بھی آپ لوگوں کو مبارکباد ارسال کرتا رہا ہوں لیکن اس بار مجھے خلا پر گوشہ دیکھ کر پھر بہت خوشی ہوئی اور مبارکباد دینے کو دل چاہا۔ امریکہ میں مسلمانوں کی زندگی پر آپ کے یہاں مضامین بھی کبھی پڑھنے کو ملتے ہیں اور وہ کافی معلوماتی ہوتے ہیں اس لئے ایسے مضامین تو شائع ہونے ہی چاہئیں۔ اس مرتبہ امریکی مسلمانوں کی زندگی کا ایک مرقع 'جو دراصل ایک نمائش کی رپورٹ ہے' کافی معلوماتی ہی نہیں بلکہ کافی دلچسپ بھی ہے۔ یہ تو معلوم تھا کہ ڈیٹرائٹ میں مسلمانوں کی کافی بڑی تعداد آتی ہے اور وہاں مسجدیں بھی خوب ہیں لیکن یہ نہیں معلوم تھا کہ امریکہ کی پہلی مسجد کبھی بنی تھی اور نیشن آف اسلام کا آغاز بھی یہیں سے ہوا تھا۔ ابھی دو دن پہلے ہی نیشن آف اسلام کے قائد وارث دین محمد کا انتقال ہوا ہے جو علیحدہ جگہ کے جائز ہیں۔



امریکی مسلمانوں کی زندگی کا ایک مرقع

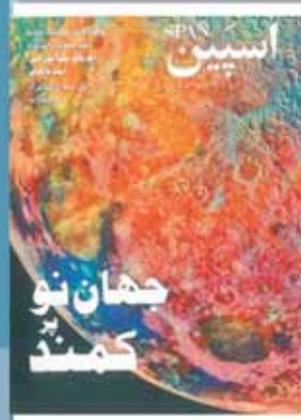
اس امریکی مسلمانوں کی زندگی کا ایک مرقع... (The text continues with details about the community and the author's observations.)

بایو ٹیک پینتا

کیا ہندوستانی کاشت کاروں کے لئے نعمت ثابت ہوگا؟

ہندوستانی کاشت کاروں کے لئے نعمت ثابت ہوگا؟

ہندوستانی کاشت کاروں کے لئے نعمت ثابت ہوگا؟



محمد ساجد مفتاحی 'مٹوانا تھ بھنجن
 آپ کی میگزین حیدرآباد کے المعبد العالمی الاسلامی میں پڑنے کو ملی۔ مجھے یہ میگزین بہت معلوماتی اور علمی لگا۔ اصل میں میرا تعلق متواتر پردیش سے ہے۔ اور میں یہاں تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے آیا ہوا ہوں۔ یہاں جہاں بہت ساری نادر کتابوں کے پڑھنے کا شرف حاصل ہوا وہاں ہیں ابین جیسا معلوماتی میگزین بھی نظر سے گذرا۔ میں یونی میں ایک انجمن جس کا نام انجمن ضیاء علم ہے اس کا سکریٹری ہوں اور میری خواہش یہ ہے کہ آپ کی یہ میگزین اس ادارے میں بھی پہنچے تاکہ عام طلبہ اس علمی اور معلوماتی میگزین سے فائدہ اٹھا سکیں۔ مجھے امید ہے کہ دے گئے پتے پر آپ اسے اعزازی جاری کروادیں گے۔